غیر مسلموں کے تہوار کے موقع پر ملازم کو ملنے والے بونس کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہولی، دیوالی وغیرہ کے موقع پر ہندوؤں کی کمپنیاں بونس دیتی ہیں، کیا ایسے بونس کی رقم مسلمان استعمال کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں مسلمان اس رقم کو استعمال کرسکتے ہیں، کہ یہ بغیر دھوکہ دیئے، اس کی رضامندی سے مل رہا ہے۔

فتح القدیر میں علامہ ابن ہمام علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "وانما یحرم علی المسلم اذا کان بطریق الغدر (فاذالم یأخذ غدرا فبأی طریق یأخذہ حل) بعد کونہ برضا" ترجمہ: مسلمان پر حربی کافر کا مال صرف اسی صورت میں حرام ہے جب دھوکے کے طور پر ہو، پس جب دھوکے سے نہ لے تو جس طریقے سے بھی لے گا حلال ہوگا، جبکہ اس کی رضامندی سے لیا ہو۔ (فتح القدیر، جلد7، صفحہ38، مطبوعہ: کوئٹہ)

کافر کی طرف سے ہبہ کے متعلق النتف للفتاوی میں ہے "اما ھبۃ الکافر للمسلم فجائزۃ ایضا سواء کانت فی دار الاسلام اوفی دار الکفر" یعنی: کافر کا مسلمان کو ہبہ جائز ہے خواہ دار الاسلام میں ہو یا دار الکفر میں ہو۔ (النتف للفتاوی، جلد1، صفحہ521، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4523

تاریخ اجراء: 18جمادی الاخریٰ1447ھ/10دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net